سوال

(220) قبرستان میں تعمیر شدہ ایک مدرسہ میں نماز ہوجاتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبرستان میں ایک مدرسہ تعمیر کیا گیا ہے کیا اس مدرسہ میں نماز ہوجاتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قبرستان میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔ (مسند البزار، رقم:٦٤٨٧) ایک روایت میں ہے کہ جنائز پر نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

اسی طرح حضرت انس رضی اللہ عنہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

'اَلأَرضُ کُلُّهَا مَسجِدٌ اِلَّا المَقبَرَةَ وَالحَمَّامِ 'سنن ابن ماجه، بَابُ المَوَاضِعِ الَّتِی یکره فِیهَا الصَّلَاةُ، رقم:٧٤٥، سنن ابی داوَد، باب فی المواضع التی لا تجوز فیها الصلاة، رقم:٤٩٢

''قبرستان اور حمام کے علاوہ تمام زمین مسجد ہے۔''

اسی طرح عبدا بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

'اِجعَلُوا فِی بُیُوتِکُم مِن صَلَاتِکُم وَلَاتَتَّخِذُوهَا قُبُورًا 'صحیح البخاری، بَابُ کَرَاهِیَةِ الصَّلَاةِ فِی المَقَابِرِ، رقم:٤٣٢ و صحیح مسلم، رقم:٧٧٧

اس حدیث سے بھی استلزاماً (ضمنًا) ثابت ہوتا ہے کہ قبرستان میں نماز مکروہ ہے۔ چنانچہ امام بخاری رحمہ اللہ نے اس حدیث پر 'کراهیة الصلوٰة فی المقابر'' کا باب قائم کیا ہے اور اکثر اہلِ علم نے اس حدیث سے استدلال کیا ہے، کہ قبرستان محلِ صلوٰة نہیں ہے، جیسا کہ بغوی نے شرح السنة میں، اور خطابی نے معالم السنن میں تصریح کی ہے۔ (احکام الجنائز، ص:٢٣٦) ان دلائل کی رُو سے قبرستان کے اندر تعمیر شدہ مدرسہ میں نماز پڑھنی ناجائز ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب المساجد : صفحہ :204

محدث فتویٰ